آزاد کشمیر، ہڑتال کہ دوسرے روز تصادم، پولیس اہلکار جاں بحق، راستوں کی بندش سے خوراک کی قلت

12مئی ، 2024

مظفرآباد / میرپور/ کھوئی رٹہ (نمائندگان جنگ، جنگ نیوز) آزاد کشمیر میں سستی بجلی اور آٹے کیلئے عوامی ایکشن کمیٹی کی مکمل پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن ہڑتال دوسرے روز بھی جاری رہی، اسلام گڑھ کے مقام پر مظاہرین اور پولیس میں تصادم کے دوران فائرنگ سے سب انسپکٹر عدنان قریشی جاں بحق ہو گئے، راستوں کی بندش سے خوراک کی قلت پیدا ہو گئی، مظفرآباد میں پولیس اور مظاہرین آمنے سامنے، راولاکوٹ احاطہ عدالت میں دھرنا، میرپور سے روڈ صاف کرنیوالی کرین کیساتھ ریلی روانہ ہو گئے۔ ہڑتال اور احتجاج کے باعث آزاد کشمیر بھر میں تمام کاروباری مراکز، دفاتر اور تعلیمی ادارے بند رہے۔ مختلف رہنماؤں کی گرفتاری کے لیے کوشش تیز راولاکوٹ میں ہوٹل مالکان نے منگوائی فورسز کو رہائش کھانا چائے اور سگریٹ دینے سے انکار کر دیا، اتوار کو ڈی چوک میں قافلوں کے استقبال کا فیصلہ، شرکاء کو راولاکوٹ آمد پر مفت کھانے کی فراہمی، شادیوں کو ملتوی کر دیا گیا ایکشن کمیٹی کے نئے اقدام کے بعد آزاد کشمیر بھر سے آئی پولیس نے عمر نزیر کشمیری ارباب ایڈووکیٹ لیاقت حیات ساجد اعظم کمانڈر فاروق خان الیاس جاوید جان فیاض صابر ارشد ماواں ذو الفقار علی بھٹو لالا نواز عمران سجاق کی گرفتاریوں کا پلان ترتیب دے دیا ہے۔ دوسری طرف مقبول بٹ شہید چوک میں ہزاروں افراد نے اجتماعی طور پر حلف دیا ہے کہ وہ کسی صورت کبھی بھی بجلی بلز نہیں جمع کروائیں گئے، بارہ مئی کو راولاکوٹ سے مظفرآباد کی طرف غیر مسلح پر امن لانگ مارچ کریں گے جہاں روکا گیا وہاں پر ہی دھرنا دیں گے، ہم مکمل طور بجلی بلز سے ٹیکسوں کے ذریعہ حکومت کی عیاشی روکیں گے، اگر تحریک میں سارے مرد گرفتار کر لئے گئے تو عورتیں بچیاں بچے سڑکوں پر نکل کر اس تحریک کو منطقی انجام تک پہنچائیں گے کسی گرفتار ساتھی کی رہائی کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا، ہفتہ گیارہ مئی سے حسب سابق بھمبر سے لانگ مارچ شروع ہو گا لاک ڈاؤن اور پہیہ جام غیر معینہ مدت تک جاری رہے گا۔